SHARMEEN IFTIKHAR KAYANI

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

**اسلام:** لفظ "اسلام" کی تین طریقوں سے تعریف کی جا سکتی ہے:

۱۔ **لغوی معنی:**

"اسلام" کا لفظ عربی زبان سے نکلا ہے جسے سب سے پہلے اللہ نے قرآن میں استعمال کیا ہے۔

اسلام کے لغوی معنی ہیں امن میں داخل ہو جانا، تابع ہو جانا وغیرہ۔

۲۔ **اصطلاحی معنی:**

اسلام کے اصطلاحی معنی ہیں: اللہ کے احکامات کے تابع ہو کر امن میں داخل ہو جانا۔

۳۔ **شریعت کی رو سے:**

شریعت کی رو سے اسلام کے معنی ہیں: اپنی مرضی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

لا اکراہ فی الدین (2:256)

دین میں کوئی جبر نہیں۔

اسی طرح حدیثِ جبرائیلؑ ہے:

اسلام سے مراد ہے کہ سب سے پہلے انسان اللہ اور اس کے رسولؐ کی گواہی دے، پھر ارکانِ اسلام پر بھی عمل کرے۔

امام غزالیؒ کے مطابق

حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام اسلام ہے۔

## اسلام ایک عالمگیر دین ہے:

اسلام سے مراد کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ یہ ایک عالمگیر دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو کے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ کسی ایک رنگ و نسل یا علاقے سے مشروط نہ ہو کر یہ دنیا کے ہر انسان کو اپنے دائرے میں سما لیتا ہے۔ مزید برآں یہ ازل سے لے کر ابد تک رہ جانے والا دین ہے۔

## اسلام پوری عالم انسانیت کیلئے آیا ہے:

دین اسلام پوری عالم انسانیت کے لیے آیا ہے۔ جس کا اندازہ قرآن میں استعمال ہوئے مختلف الفاظ سے ہو سکتا ہے۔ جیسے اللہ کے لیے رب العالمین یعنی تمام عالم کے رب کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، رسول اللہ ﷺ کے لیے رحمت اللعالمین یعنی تمام عالم کے لیے رحمت کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے اور قرآن میں اکثر مقامات پر یاایھا الناس کہہ کر تمام لوگوں کو مخاطب کیا گیا ہے تاکہ اہم احکامات و معاملات کو ہر شخص کے لیے ضروری قرار دیا جا سکے۔

اسی طرح اسلام کے دیئے گئے طرز زندگی میں بھی ہر طبقۂ فکر کے لیے حقوق و رہنمائی موجود ہے۔ حدیث مبارکہ ہے:

> ایک انسان کا ناحق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے
> اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی، اس نے
> گویا پوری انسانیت کی جان بچائی۔

# "اسلام کی نمایاں خصوصیات"

اسلام یوں تو ان گنت بے بہا خصوصیات کا حامل جنہیں زیر قلم لانے کو تمام دنیا کی کتابیں کم پڑ جائیں۔ لیکن چند نمایاں خصوصیات کا تذکرہ حسب ذیل ہے۔

## ۱- اسلام کا تصورِ وحدانیت:

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت جو اسے تمام دیگر مذاہب سے ممتاز کرتی ہے، وہ ہے اس کا عقیدۂ توحید۔

توحید ہمارے کلمے کا پہلا اور بنیادی جزو ہے جس پر ایمان لائے بغیر
کوئی بھی دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔

لا الہ الا اللہ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

یہی بات سورۃ اخلاص میں بھی دہرائی گئی ہے، جو عیسائیت میں
بیٹے اللہ کے بیٹے (نعوذ باللہ) کے عقیدے کی نفی کرتی ہے۔

اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی
اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور کوئی
اس کا ہمسر نہیں۔

جہاں دنیا کے تمام دیگر مذاہب اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہراتے
ہیں وہیں اسلام اپنے ماننے والوں سے یہ عہد لیتا ہے کہ

ایاک نعبد وایاک نستعین (الفاتحۃ)

ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اسی سے مدد
مانگتے ہیں (مفہوم)

یہی چیز علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی ﷺ میں دو
احادیث کی صورت نقل کرتے ہیں:

۱۔ توحید اسلام کا پہلا سبق ہے
۲۔ اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس میں
داخل ہونے والا دروازہ توحید ہے۔

## ۲۔ عقیدہ رسالت:

دوسری نمایاں ترین خصوصیت عقیدہ رسالت
ہے جو کلمے کا دوسرا بنیادی جزو ہے۔ اور اس پر ایمان لائے
بنا بھی کوئی شخص اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔

محمد الرسول اللہ

محمد اللہ کے رسول ہیں

اس کے ساتھ ہی یہ عقیدہ اس بات کا بھی تقاضا کرتا ہے کہ آپ
ﷺ کو آخری نبی مان کر ختم نبوت پر بھی ایمان لایا جائے۔

محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں اور وہ
خاتم النبین ہیں۔ (الاحزاب)

آپ پر ایمان کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جو احکامات اللہ نے قرآن میں بیان فرمائے ہیں، ان کا عملی نمونہ آپ کی ذات کو بنایا ہے۔ اسی لیے قرآن پر ایمان کے ساتھ قرآن کی عملی صورت یعنی آپ پر ایمان بھی ضروری ہے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ یہی بات اس طرح بیان فرماتے ہیں:
آپ چلتا پھرتا قرآن ہیں (القرآن)

درحقیقت اسلام ایک عملی دین کا نام ہے اور عمل کیلئے پیغمبر انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھنا ضروری ہے۔

## ۳۔ مکمل ضابطہ حیات:

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک یہ ہے اس کا مکمل ضابطہ حیات ہونا۔ یہ واحد ایسا ~~دین ہے~~ مذہب ہے جو زندگی کے ہر حوالے سے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ پھر بات انفرادی زندگی کی ہو تو پیدائش سے لے کر وفات تک زندگی کا کوئی لمحہ ہدایت سے خالی نہیں۔ اس کے علاوہ اجتماعی زندگی کی بات کی جائے تو دنیا کے ہر خطے میں بسنے والے کو اسلام گھر کے اندرونی معاملات سے لے کر بین الاقوامی معاملات تک رہنمائی عطا کرتا ہے۔ مختصراً پیدائش سے لے کر بین الاقوامی معاملات تک یہ دین ہمیں مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے۔

## ۴۔ اسلام اور انسانیت:

اسلام انسانیت کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔ دوسروں کو تکلیف سے بچانے والا بہترین مومن اور تکلیف پہنچانے والا اسلام کے دائرے سے خارج قرار دیا جاتا ہے۔ ایک حدیث کے مطابق:

مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں
جو اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں

اسی طرح ایک اور حدیث ہے:

جو چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں
کا ادب نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں

اسلام کے اسی درس پر عمل کرتے ہوئے عبدالستار ایدھی نے انسانیت کی ایسی خدمت کی کہ تمام دنیا کے لیے مشعلِ راہ بن گئے۔

## ۵۔ انسانی حقوق پورے کرنا:

اسلام انسانی حقوق کے تحفظ کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔ تمام انسانوں کو برابر کا درجہ دینے والا یہ دین حقوق اللہ پر حقوق العباد کو فوقیت دیتے ہوئے اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ جب تک انسان اپنے حقوق معاف نہ کر دے، اس کا غاصب معاف نہیں کیا جائے گا۔

حدیث میں رنگ و نسل کے فرق[8] اور علاقائیت پسندی کو ان الفاظ میں ممنوع قرار دیا گیا ہے:

کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں

اسی طرح ایک اور حدیث ہے:

تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں جس کے ایک حصے کو تکلیف پہنچے[7] تو پورا جسم درد میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

[illegible]

کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت

اسی طرح ایک اور حدیث ہے:

تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں جس کے ایک حصے کو تکلیف پہنچے تو پورا جسم درد میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

قرآن کے ساتھ ساتھ احادیث میں انسانی حقوق پورے کرنا پر بہت زور دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ خطبہ حجۃ الوداع میں اس حد تک انسانی حقوق پر اصرار کیا گیا کہ بعد میں انسانی حقوق کے منشور کے طور پر اسے مغرب نے بھی اپنا لیا۔

## ۶۔ جانوروں کے حقوق:

اسلام فقط انسانوں کے ہی نہیں جانوروں کے حقوق کے تحفظ کی بھی بات کرتا ہے۔ واقعہ معراج میں آپ ﷺ نے ایک عورت کو جہنم میں جلتے دیکھا اور پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اس نے اپنی بلی کو بھوکا پیاسا باندھ کر مار دیا تھا۔ اسی طرح آپ ﷺ نے ایک صحابیؓ کی سرزنش فرمائی جنہوں نے ایک پرندے کے گھونسلے سے انڈے اٹھا لیے تھے۔ درحقیقت مغرب میں بننے جانوروں کے حقوق کے نظریے کا مرکزی خیال اسلام نے ہی متعارف کروایا ہے۔

## ۷- ماحولیاتی تحفظ:

ماحولیاتی تحفظ پر چھڑی موجودہ دور کی بحث پر اسلام نے کئی سو سال پہلے ہی اپنے احکامات کے ذریعے بندھ باندھ دیا تھا، جن کے مطابق اپنے پاس موجود نعمتوں کے زیاں سے بچنا چاہیے چاہے وہ کتنی ہی وافر کیوں نہ ہوں۔

حدیث میں ہے:

پانی کی ایک بوند بھی ضائع نہ کرو چاہے تم
بہتے دریا کے کنارے کیوں نہ بیٹھے ہو۔

اسی طرح ایک اور حدیث ہے:

اگر آپ حالت جنگ میں بھی ہیں تو سرسبز
درخت کاٹنے کی ممانعت ہے۔

اسلام نے پہلے ہی ماحول کو بچانے کے لیے ہر وہ پہلو نمایاں کر دیا جس کی آج دنیا ~~ضرورت~~ اشد ضرورت محسوس کر رہی ہے۔

## حاصل بحث:

حاصل بحث یہ ہے کہ اسلام ان گنت خصوصیات پر مشتمل ایسا دین ہے جو عالمگیر بھی ہے اور تمام انسانیت کے لیے مشعل راہ بھی۔ چند خصوصیات بیان کرنا دریا کو کوزے میں بند کر دینے جیسے ناممکن فعل کے مترادف ہے۔ اس کے باوجود مندرجہ بالا خصوصیات اسے دوسرے تمام مذاہب سے ممتاز کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اور یہی اس دین کی اصل خوبصورتی ہے۔